Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۸ رمضان ۱۳۹۳ھ ۲۶ اخاء ۱۳۵۲ہش ۲۶ اکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۴۴

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

فتنوں اور خطرات کے وقت میں دینِ اسلام کی حفاظت کا خدائی وعدہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی چار قسم کی حفاظت کا اہتمام فرمایا ہے

"قرآن شریف میں یہ وعدہ تھا کہ خدا تعالیٰ فتنوں اور خطرات کے وقت میں دینِ اسلام کی حفاظت کرے گا۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۔ سو خدا تعالیٰ نے جو بموجب اس وعدہ کے چار قسم کی حفاظت اپنے کلام کی کی۔ اوّل حافظوں کے ذریعہ سے اسکے الفاظ اور ترتیب کو محفوظ رکھا اور ہر ایک صدی میں لاکھوں ایسے انسان پیدا کئے جو اسکی پاک کلام کو اپنے سینوں میں حفظ رکھتے ہیں۔ ایسا حفظ کہ اگر ایک لفظ پوچھا جائے تو اس کا سب اگلا پچھلا بتا سکتے ہیں اور اِس طرح پر قرآن کو تحریف لفظی سے ہر ایک زمانہ میں بچایا۔ دوسرے ایسے ائمہ اور اکابر کے ذریعہ سے جن کو ہر ایک صدی میں فہم قرآن عطا ہوا ہے۔ جنہوں نے قرآن شریف کے اجمالی مقامات کی احادیث نبویہؐ کی مدد سے تفسیر کر کے خدا کی پاک کلام اور پاک تعلیم کو ہر ایک زمانہ میں تحریف معنوی سے محفوظ رکھا۔ تیسرے متکلمین کے ذریعہ سے جنہوں نے قرآنی تعلیمات کو عقل کے ساتھ تطبیق دے کر خدا کی پاک کلام کو کوتہ اندیش فلسفیوں کے استخفاف سے بچایا ہے۔ چوتھے روحانی انعام پانے والوں کے ذریعہ سے جنہوں نے خدا کی پاک کلام کو ہر ایک زمانہ میں معجزات اور معارف کے منکروں کے حملہ سے بچایا ہے۔"

(ایام الصلح صفحہ ۵۵)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۵ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے کی نسبت بہتر ہے۔"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال پشاور میں قیام فرما ہیں۔ آپ کی صحت کے متعلق وہاں سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ بہت دنوں سے ٹانگ میں شدید درد کی تکلیف ہے اور طبیعت ناساز چلی آرہی ہے نیز ضعف بھی ہے۔ احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہما کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمروں میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

مکرم شیخ محمد یوسف صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت احمدیہ لائلپور چند یوم سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت خاص توجہ سے دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے۔ آمین

ربوہ میں نمازِ عید

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ربوہ میں عید الفطر کی نماز کا وقت ۸½ بجے صبح مقرر کیا گیا ہے۔ نماز مسجد اقصیٰ میں ادا کی جائے گی۔ احباب وقت کی پابندی کا خیال رکھیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

خدا تعالیٰ کی رضا کیلئے بے انتہا قربانی کرنیوالی جماعت

جماعت احمدیہ کے دل میں خدا کے فضل سے دنیا کی محبت سرد ہو چکی ہے۔ خدا تعالیٰ کی محبت میں سرشار یہ جماعت خدا کے فضل سے اسکی رضاء اور خوشنودی کو حاصل کرنے کیلئے ہر چیز قربان کر دیتی ہے۔ مہنگائی کے اس عالم میں بھی خدا کی پیاری یہ جماعت صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات کا بجٹ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے معتدبہ پیشی کے ساتھ پورا کر دیتی ہے۔ اسکے علاوہ تحریک جدید، وقف جدید، فضل عمر فاؤنڈیشن اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں بھی دل کھول کر حصہ لیتی ہے۔ بلکہ ان تحریکات کے علاوہ بھی اگر کوئی مالی تحریک کی جائے تو اس میں بھی بڑی بشاشت کے ساتھ حصہ لیتی ہے چنانچہ کچھ دوستوں کو صدر انجمن احمدیہ کی مشروط بالذمہ مد اعانت و ایثار میں دو دو ہزار روپیہ ادا کرنے کیلئے تحریک کی گئی تھی۔ اس مد کا بجٹ ایک لاکھ روپیہ ہے مگر دوست اسوقت تک اس مد میں ایک لاکھ سات ہزار روپیہ سے زیادہ رقم ادا کر چکے ہیں اور ابھی اس مد میں رقوم وصول ہو رہی ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے اخلاص میں اور انکے اموال و نفوس میں اور زیادہ برکت دے۔ اور ان کی ان قربانیوں کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے انہیں ہمیشہ اپنی رضاء اور خوشنودی کی راہوں پر چلائے۔ اور بے انتہا ترقیات سے نوازے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد۔ پرنٹر:۔ سید عبد الحی۔ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۶ اخاء ۱۳۵۲ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشکلات کے دوران اسلام کی اصولی تعلیم

اس دنیا میں انسانوں کو انفرادی طور پر بھی اور قومی سطح پر بھی مختلف حالات اور کیفیات میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ ایک وقت ایسا ہوتا ہے کہ ایک کامیابی کے بعد دوسری کامیابی شاملِ حال ہو کر کسی فرد یا قوم کو ترقی کی طرف لے جا رہی ہوتی ہے۔ پھر ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ کامیابی کے تسلسل میں رخنہ پڑنے سے ترقی کی رفتار رُک جاتی ہے اور بظاہر ناکامی کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اس طرح انفرادی زندگی میں بھی اور قومی زندگی میں بھی اُتار چڑھاؤ کی کیفیت رُونما ہوتی رہتی ہے۔ افراد کو بھی اور اقوام کو بھی اُتار چڑھاؤ کی اس کیفیت میں سے گزر کر بامِ عروج پر پہنچنے کے لئے اپنا راستہ ہموار کرنا پڑتا ہے۔ جو افراد اور قومیں ہمت ہارے بغیر اُتار چڑھاؤ کی اس ناگزیر کیفیت میں سے گزر کر کامیابی کی راہ ہموار کرتی چلی جاتی ہیں وہ منزلِ مقصود پر پہنچنے میں کامیاب ہو جاتی ہیں اور جو اُتار کی حالت وارد ہونے پر صورتِ حال کے تقاضے پورا کرنے سے پہلو تہی کرتے ہوئے ہمت ہار بیٹھتی ہیں اُن کے لئے منزلِ مقصود پر پہنچنا ممکن نہیں رہتا۔

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اُتار چڑھاؤ کی اس کیفیت سے خبردار کرتے ہوئے اُنہیں ایک بنیادی تعلیم یہ دی ہے کہ وہ کسی ظاہری ناکامی سے دوچار ہونے پر مایوسی کو اپنے قریب نہ آنے دیں بلکہ اپنی ہمتیں بلند رکھتے ہوئے اس ناکامی کے اسباب کو دُور کرنے کے سلسلہ میں ہر ممکن تدبیر بروئے کار لانے کے ساتھ ساتھ دُعاؤں سے بہت کام لیں۔ اگر وہ اس طرح اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کو جذب کرنے کی کوشش کریں گے تو خدا تعالیٰ ان کی مشکلات اور راستہ میں حائل رکاوٹوں کو دُور کر کے ان کے لئے ترقی کی راہ ہموار کر دکھائے گا اور انکا قدم پھر ترقی کی طرف اُٹھنے لگے گا یہاں تک کہ وہ منزلِ مقصود پر پہنچنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قومی سطح پر پیش آنے والے اُتار چڑھاؤ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ (سورۃ آل عمران آیت ۱۴۱)

اگر تمہیں کوئی زخم پہنچے تو دوسرے لوگوں کو بھی تو ویسا ہی زخم پہنچ چکا ہے اور یہ دن (ترقی گرمی کے) ایسے ہیں کہ ہم انہیں لوگوں کے درمیان نوبت بہ نوبت پھراتے رہتے ہیں۔

اس بنیادی حقیقت سے آگاہ کرنے کے بعد کہ مشکلات کے وارد ہونے یا اپنی ہی غلطیوں اور کوتاہیوں کے نتیجہ میں عارضی ناکامی سے دوچار ہونے کی صورت میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے لئے ایک اصولی تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ (سورۃ الزمر آیت ۵۴)

تو (ان کو ہماری طرف سے) کہہ دے اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ اللہ سارے گناہ بخش دیتا ہے وہ بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

پس مسلمانوں کے لئے ایک اصولی تعلیم یہ ہے کہ حالات خواہ کتنے ہی بد سے بدتر کیوں نہ ہو جائیں وہ حالات کی اس ناسازگاری کو محض عارضی تصور کرتے ہوئے مایوسی کو اپنے قریب نہ آنے دیں اور جو کوتاہیاں اور زیادتیاں ان سے ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ سے ان کی بخشش طلب کریں اور اس کے حضور دُعاؤں میں مصروف ہو جائیں۔ اگر وہ ایسا کریں گے تو خدا تعالیٰ جو بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے انکی ان کوتاہیوں، زیادتیوں اور گناہوں کو بخش دیگا اور اُن کے بُرے اثرات و نتائج سے انہیں محفوظ کر کے ان کے لئے پھر آسانی پیدا کر دے گا اور ترقی کی راہ کو ہموار کر دکھائے گا جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ان کا قدم پھر منزلِ مقصود کی طرف بڑھنا شروع ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اس اصولی تعلیم پر اس قدر زور دیا ہے کہ واضح فرمایا ہے کہ ایک حقیقی مسلمان عارضی ناکامیوں پر کبھی مایوس ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ مایوسی اور ناامیدی کفر کے مترادف ہے۔ اسی لئے مایوس ہونا کفار کی علامت ہے نہ کہ مومنوں کی۔ چنانچہ فرماتا ہے:-

وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ (یوسف آیت ۸۸)

اور اللہ کی رحمت سے مایوس مت ہو۔ اصل بات یہی ہے کہ اللہ کی رحمت سے کافروں کے سوا کوئی نااُمید نہیں ہوتا۔

اس اصولی تعلیم اور اسکی بنیادی اہمیت کے پیشِ نظر حقیقی مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ اگر انہیں کسی ناکامی سے دوچار ہونا پڑے تو وہ اسے محض عارضی حالت تصور کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور جھکیں اور اس سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کریں اور جو افعال خدا تعالیٰ کو ناراض کرنے کا موجب ہوئے ہیں ان سے توبہ کرتے ہوئے ہمیشہ ہمیش کیلئے ان سے باز آئیں تا خدا تعالیٰ کی رحمت جوش میں آکر انکے لئے کامیابی کی راہ ہموار کر دے۔

اس میں شک نہیں موجودہ عرب اسرائیل جنگ میں دو بڑی طاقتوں نے پھر مداخلت کر کے اور بالخصوص امریکہ نے اسرائیل کو بے اندازہ اسلحہ فراہم کر کے عربوں کی کامیابی کی راہ میں مشکلات پیدا کر دی ہیں اور جنگ بندی پر مجبور کر کے انہیں اپنے علاقے واپس لینے سے محروم کر دیا ہے اور گفت و شنید کی طرح ڈال کر معاملات کو پھر الجھا دیا ہے اور اس طرح اسرائیل کو پھر یہ موقع فراہم کر دیا ہے کہ وہ اپنی روایتی ہٹ دھرمی سے کام لے کر عرب علاقوں پر اپنے غاصبانہ قبضہ کو برقرار رکھنے کی کوشش کرے۔ یہ صورتِ حال بظاہر سخت مایوس کن ہے اور عربوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کرنے والی ہے۔ بایں ہمہ عربوں اور مسلمانوں کے لئے مایوسی کی کوئی وجہ نہیں اس لئے کہ انہیں اصولی طور پر تعلیم ہی یہ دی گئی ہے کہ وہ کسی حال میں بھی اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں اور مشکلات و مصائب کو عارضی تصور کرتے ہوئے تدبیر اور دُعا کو کمال تک پہنچا کر تلافیٔ مافات میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں۔ آسمانی پیشگوئیوں کی رُو سے فلسطین کی سرزمین کا مسلمانوں کو دوبارہ ملنا اور پھر انکا دائمی طور پر وہاں قابض رہنا اللہ تعالیٰ کی ایک اٹل تقدیر ہے جو بہرحال پوری ہو کر رہے گی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ وہ اپنے آپ کو عبادی الصّالحون اور حقیقی معنوں میں عبادت گزار بندے بنانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کریں۔ اگر وہ ایسا کریں گے تو خدا تعالیٰ نہ صرف نام نہاد یہودی مملکت اور یہود کو بلکہ اُن بڑی طاقتوں کو بھی جو ان کی پشت پناہی کر رہی ہیں اور جنہوں نے اپنی ریشہ دوانیوں کی وجہ سے دُنیا کا امن تباہ کر رکھا ہے نیست و نابود کر کے رکھ دے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا کی رُو سے اُن کی تباہی کے دن گن رکھے ہیں۔

موجودہ حالات میں جبکہ بڑی طاقتوں کے بے پناہ جنگی وسائل کیوجہ سے عرب ممالک ہی نہیں کوئی بھی چھوٹا یا تمام چھوٹے ملک مل کر اُن کا مقابلہ نہیں کر سکتے عربوں اور تمام دیگر مسلمانوں کے لئے از بس ضروری ہے کہ وہ نیکی اور تقویٰ کی راہ پر گامزن ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے آستانہ پر جھکیں اور اس سے مسلمانوں کی کامیابی اور اسلام کی سربلندی کیلئے درد و الحاح سے دعائیں کریں اور ایسے اعمال اور اقدامات سے دستکش ہو کر جو خدا تعالیٰ کو ناراض کرنے والے ہیں ایسے اعمال بجا لائیں جو خدا تعالیٰ کی تقدیر سے ہم آہنگ ہوتے ہوئے اس کی رحمت کو جوش میں لانے والے ہوں۔ وہ خود بے شک کمزور ہیں لیکن انکا قادر و توانا خدا کمزور نہیں ہے۔ دنیا کی بڑی طاقتیں اُس کی قدرت، طاقت اور مشیّت کے آگے پرکاہ کے برابر بھی حیثیت نہیں رکھتیں۔ وہ انہیں اور اُنکے حلیفوں کو جنہوں نے دُنیا کا امن برباد کر رکھا ہے اور چھوٹی اقوام کے لئے زندہ رہنا دوبھر بنا چھوڑا ہے چشم زدن میں تباہ کر کے دُنیا کو ایک دفعہ پھر إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ کا نظارہ دکھا سکتا ہے۔ وہ یہ نظارہ دکھا سکے گا اور ضرور دکھائے گا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اُس کے بندے اُسکے آستانہ پر جھکیں اور اطاعت کا اعلیٰ نمونہ پیش کر کے اس کی رضاء حاصل کرنے کی کوشش کریں اور رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً کے مصداق بنیں۔

سیرالیون میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق صدر عالمی عدالت انصاف کا ورود مسعود

سیرالیون ریڈیو پر تفصیلی خبر۔ صدر مملکت نائب صدر چیف جسٹس اٹارنی جنرل سفراء اور دیگر عمائدین سے ملاقاتیں

احمدیہ مشن سیرالیون اور ریذیڈنٹ منسٹر بو کی طرف سے استقبالیے

پاکستانی فورم ان سیرالیون کی طرف سے ٹی پارٹی اور ایڈریس۔ جماعتی اجتماعوں سے خطابات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم منصور احمد صاحب بشیر مبلغ اسلام مقیم فری ٹاؤن سیرالیون

مکرم چوہدری صاحب کے دورہ کی اطلاع امام صاحب مسجد لندن کی وساطت سے مکرم مولوی بشیر احمد صاحب شمس امیر سیرالیون کو دو تین ہفتے قبل بذریعہ خط ملی۔ چنانچہ مکرم امیر صاحب نے اسی روز مجلس عاملہ کی میٹنگ بلا کر اسکے متعلق انہیں اطلاع دی اور اس طرح ان کی صدارت میں ضروری امور پر غور کیا گیا

اس اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تین کمیٹیاں بنائی جائیں تاکہ اس ضمن میں جملہ امور احسن وجوہ مکمل ہو سکیں۔

افریقن کریسنٹ کا خاص نمبر

ایک کمیٹی کے ذمہ افریقن کریسنٹ (اس سے قبل یہ بھی فیصلہ کیا گیا تھا کہ افریقن کریسنٹ کا ایک خاص نمبر اس موقعہ پر شائع کیا جائے جس میں محترم چوہدری صاحب کی مختصر سوانح حیات اور احمدیہ مشن سیرالیون کی مختصر تاریخ بھی دی جائے) اور اس کے علاوہ خوبصورت دیدہ زیب دعوت نامے چھپوانے۔ انہیں تقسیم کرنے۔ پریس سے رابطہ اور پریس کانفرنس کا کام سپرد ہوا۔ دوسری کمیٹی کے سپرد دعوت اور جلسہ کا انتظام ملاقات کرنے والوں سے رابطہ۔ ٹرانسپورٹ وغیرہ کا اہتمام اور تیسری کمیٹی کے سپرد بقیہ عمومی امور ہوئے۔

مکرم امیر صاحب کی نگرانی میں ان کمیٹیوں نے جن کے ممبران میں پاکستانی اور دیگر دونوں احباب شامل تھے پوری تندہی سے کام کیا اور تقریباً تمام امور تین ستمبر کی شام تک مکمل کر لئے گئے۔ چنانچہ اسی روز شام کو آخری جائزہ لینے کے لئے مکرم امیر صاحب نے مجلس عاملہ کی میٹنگ بلائی جس میں آپ نے اس امر پر خوشنودی کا اظہار کیا کہ اکثر و بیشتر کام مکمل ہو گئے ہیں۔

ریڈیو سیرالیون پر تفصیلی خبر

ریڈیو سیرالیون نے بھی مکرم چوہدری صاحب کی آمد کے سلسلہ میں جو پروگرام کا جو خلاصہ دیا اس کا ترجمہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ اناؤنسر نے شروع میں دوسری اہم خبروں کے ساتھ یہ اعلان کرتے ہوئے کہ عالمی عدالت انصاف دی ہیگ کے سابق صدر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کل ۴ ستمبر کو سیرالیون میں تشریف لا رہے ہیں آپ کی آمد کے متعلق مندرجہ ذیل الفاظ میں سامعین کو تفصیلاً آگاہ کیا۔

"عالمی عدالت انصاف دی ہیگ کے ریٹائرڈ پاکستانی صدر جناب محمد ظفر اللہ خان صاحب جو کہ پاکستان کے وزیر خارجہ اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سترہویں سیشن کے پریذیڈنٹ بھی تھے کی آمد کل فری ٹاؤن میں متوقع ہے۔ آپ احمدیہ مشن کے مہمان کی حیثیت سے چار روزہ دورہ پر تشریف لا رہے ہیں۔ پہنچنے کے بعد آپ صدر مملکت۔ نائب صدر۔ چیف جسٹس اور اٹارنی جنرل سے ملاقاتیں فرمائیں گے اسی روز شام کو آپ مسلمان عمائدین کرام سے ملاقات کریں گے

جمعرات کو آپ مسلمانوں کے نمائندگان سے احمدیہ کمپس بو میں خطاب فرمائیں گے اسی طرح آپ کے پروگرام میں ریذیڈنٹ منسٹر جنوبی صوبہ سے ملاقات بھی شامل ہے

بو سے واپسی پر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جمعہ کو ایک پریس کانفرنس سے پیرا ماؤنٹ ہوٹل میں خطاب فرمائیں گے اور احمدیہ سیکنڈری سکول کا معائنہ کریں گے آپ جمعہ کی نماز بھی احمدیہ مسجد گوڈرچ سٹریٹ فری ٹاؤن میں واپس جانے سے پیشتر پڑھائیں گے۔"

استقبال ۴ ستمبر

مکرم چوہدری صاحب کے جہاز نے پروگرام کے مطابق دو بجکر چالیس منٹ لونگی (Lungi) کے ہوائی اڈہ پر اترنا تھا چونکہ ہوائی اڈہ کافی فاصلہ پر واقع ہے اس لئے مکرم امیر صاحب مجلس عاملہ کے ساتھ تقریباً ۱۲ بجے روانہ ہو گئے ان کے ساتھ ہمارے اسکولوں اور ہسپتالوں کی نمائندگی کے لئے مکرم محمد ادریس صاحب قائمقام پرنسپل احمدیہ سیکنڈری فری ٹاؤن اور ڈاکٹر چوہدری امتیاز احمد صاحب احمدیہ کلینک بواجے بو بھی ہوائی اڈہ پر تشریف لے گئے

مکرم چوہدری صاحب کی رہائش کا انتظام جماعت احمدیہ کی طرف سے یہاں کے ایک بہترین اور خوبصورت ہوٹل پیرا ماؤنٹ ہوٹل میں کیا گیا تھا محترم چوہدری صاحب کی سہولت کی خاطر جماعت کی طرف سے مکرم حبیب احمد صاحب ٹیچر احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن کو بطور سیکرٹری مقرر کیا گیا اور یہ طے کیا گیا تھا کہ جماعت اس ہوٹل میں ساڑھے ۴ بجے جمع ہو کر چوہدری صاحب کا استقبال کرے۔۔ چنانچہ اس پروگرام کے مطابق جماعت وہاں جمع ہو گئی۔ مکرم امیر صاحب نے بعض مبلغین اور اساتذہ کی ڈیوٹی لگائی تھی کہ استقبال کے لئے فری ٹاؤن اور ارد گرد کی جو جماعتیں اکٹھی ہوں انہیں مردوں اور عورتوں کی صورت میں الگ الگ ترتیب سے بٹھایا جائے۔

فری ٹاؤن میں آمد اور جماعت سے ملاقات

محترم چوہدری صاحب اور دوسرے اہل قافلہ تقریباً ٹھیک وقت پر پہنچ گئے چوہدری صاحب سب سے پہلے اپنے کمرہ میں تشریف لے گئے اور وہاں سے چند منٹ کے بعد مکرم امیر صاحب نیشنل پریذیڈنٹ چیف گمانگا صاحب اور جنرل سیکرٹری الحاج برنگے صاحب کی معیت میں تشریف لائے اور تمام موجود دوستوں سے مصافحہ فرمایا۔

اس موقع پر آپ نے تمام دوستوں کو قریب آنے کے متعلق ہدایت کی چنانچہ آپ نے ان سے مختصر خطاب بھی فرمایا آپ نے کہا کہ میرے دورہ کا اصل مقصد دوستوں سے ملاقات اور اس کے علاوہ احمدیت سے لوگوں کو مزید روشناس کرانا ہے۔

آپ نے بعض دوستوں کے سوالات کے جوابات بھی دئے چنانچہ ایک دوست کے سوال پر آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور آپ کی لنڈن میں مصروفیات پر بھی روشنی ڈالی۔

پاکستانی فورم کی طرف سے دعوت

پروگرام کے مطابق ۷ بجے پاکستان فورم ان سیرالیون" کی طرف سے آپکو ٹی پارٹی دی گئی تھی۔ اس میں آپ وقت پر تشریف لے آئے اور وہاں موجود پاکستانیوں اور چند ایک دوسرے دوستوں سے بھی (جنہیں اس موقعہ پر دعوت دی گئی) انفرادی ملاقات اور گفتگو کی۔ بعض دوستوں کو بہت دیر تک آپ سے گفتگو کا شرف حاصل ہوا۔ آخر میں فورم کے سیکرٹری مکرم محمد ہادی صاحب نے آپ کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا جس میں فورم کی کارکردگی پر مختصر روشنی ڈالتے ہوئے چوہدری صاحب کی آمد کو اس ملک میں پاکستان اور اس مجلس کے لئے ایک نیک شگون قرار دیا

مکرم چوہدری صاحب نے اپنے جواب میں سب سے پہلے پاکستان فورم اور اس کے ممبران کا دلی شکریہ ادا کیا اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ ہمارا ملک مختلف قسم کے خطرناک مصائب و آلام کا شکار رہا ہے جن کا ذکر بھی دل پر گراں گزرتا ہے۔ تاہم گزشتہ تین سال سے پاکستان پر اس قسم کے شدید مصائب نازل ہو رہے ہیں کہ جن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک شدید تنبیہہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ وہ غفور و رحیم بھی ہے اور اس کے ساتھ اگر لوگ اس کی طرف توجہ نہ کریں اور گناہوں میں مبتلا ہو جائیں تو وہ سخت عذاب بھی دیتا ہے۔ ہم پاکستانیوں کو چاہیئے کہ اسلام کی طرف توجہ کریں اور اپنے آپ کو صحیح مسلمان بنائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشن ہاؤس میں تشریف آوری

پروگرام کے مطابق اس کے بعد چوہدری صاحب مشن ہاؤس تشریف لے گئے جہاں پاکستانی دوستوں کے علاوہ بعض ممبران مجلس عاملہ نے ان کے ساتھ رات کا کھانا کھایا جس کے بعد مغرب و عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔ اس موقعہ پر بھی مکرم چوہدری صاحب کی مفید اور پُر از معلومات گفتگو سے تمام دوستوں کو مستفید ہونے کا موقعہ ملا۔ دو تین گھنٹے کے اس دلچسپ پروگرام کے بعد چوہدری صاحب دوسرے دوستوں کے ساتھ واپس پیراماؤنٹ ہوٹل میں تشریف لے آئے۔

ریڈیو سیرالیون نے شام کو آپ کی آمد اور مصروفیات کے متعلق تفصیلی خبر نشر کی۔

بدھ ۵ ستمبر ۱۹۷۳ء

اس دن کا پہلا پروگرام صدر مملکت نائب صدر و وزیراعظم۔ چیف جسٹس اور اٹارنی جنرل سے ملاقاتوں پر مشتمل تھا۔ یہ پروگرام ٹھیک نو بجے شروع ہوا اور وقت کے مطابق ساڑھے بارہ بجے اپنے اختتام کو پہنچا۔

یہ ملاقاتیں نہایت ہی خوشکن ماحول میں ہوئیں۔ یہاں باہمی دلچسپی کے امور پر پوری تفصیل کے ساتھ گفتگو ہوئی۔ ان اہم ملاقاتوں کے متعلق ریڈیو سیرالیون نے اہل ملک کو جن تفصیلی الفاظ میں آگاہ کیا ان کا انگریزی سے ترجمہ بھی یہاں پیش کیا جا رہا ہے۔

"جناب محمد ظفر اللہ خان صاحب جو کہ احمدیہ جماعت کے ایک اہم ممبر ہیں۔ نے قائم مقام وپریذیڈنٹ مسٹر الیس۔ آئی کروما (Mr. S. I. Koroma.) سے آج سٹیٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔

جناب ظفر اللہ خان صاحب جو کہ عالمی عدالت انصاف کے صدر رہ چکے ہیں۔ کو خوش آمدید کہتے ہوئے قائم مقام صدر مملکت نے کہا کہ وہ ایسے بلند اور عظیم کارہائے نمایاں سرانجام دینے والے شخص سے بالمشافہ مل کر بہت ہی خوش ہیں۔ میرے جیسے لوگ جو آپ کے عظیم ناموں سے واقف رہے ہیں۔ مسٹر کروما نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا۔ ہمیشہ ہی آپ سے مل کر بہت خوش ہوتے ہیں۔

قائمقام صدر صاحب نے معزز مہمان کو یقین دلایا کہ صدر مملکت اگر موجود ہوتے تو وہ بھی آپ کو اسی طرح گرمجوشی سے خوش آمدید کہتے۔ کیونکہ عیسائی ہونے کے باوجود وہ مذہبی رواداری پر یقین رکھتے ہیں۔

آخر میں مسٹر کروما نے کہا کہ جناب ظفر اللہ خان صاحب جیسے عظیم لوگ ہمیشہ ہی منکسر المزاج اور اپنے ہم جنسوں کی مدد کے لئے ہمہ تن تیار رہتے ہیں اور یہی وہ خصوصیات ہیں جو کہ ہمیں اپنے اندر پیدا کرنی چاہئیں۔

جناب ظفر اللہ خان صاحب نے مسٹر کروما سے کہا کہ وہ ملک کے دلی جذبات کا اظہار جناب صدر مملکت سے کر دیں۔ اسی طرح آپ نے گورنمنٹ کا شکریہ بھی ادا کیا کہ وہ سیرالیون میں احمدیہ مشن کی مدد کرتی رہتی ہے۔

جناب ظفر اللہ خان صاحب نے قائمقام صدر مملکت اور وزیراعظم جناب سی اے کمارا ٹیلر (Mr. C. A. Kamara Taylor) سے بھی ملاقات کی۔ گفتگو کے دوران قائمقام صدر مملکت نے جماعت احمدیہ کے کام کو قابل صد ستائش قرار دیا۔ آپ نے جنرل سیکرٹری احمدیہ مشن الحاج کمانڈا بونگے (Alhaj Kamanda Bongay.) سے اپیل کی کہ وہ عموماً تمام ملک میں اور خصوصاً شمالی صوبہ میں مزید سکول کھول کر قوم کی امداد کریں۔

الحاج کمانڈا بونگے نے جواباً کہا کہ مشن بلا امتیاز مذہب ملک کے ہر بچے کی تعلیم کیلئے کوشش کر رہا ہے۔ اور مشن کماکوئیا اور کامبیا (Kamakwia & Kambia) کے درمیان ایک سیکنڈری سکول کھولنے کی بھی توقع رکھتا ہے۔

جناب ظفر اللہ خان صاحب کے ہمراہ پیراماؤنٹ چیف این۔ کے۔ گمانگا۔ (N.K. Gomanga) اور مشن کے دوسرے اہم ممبران شامل تھے۔

قبل ازیں جناب ظفر اللہ خان صاحب نے اٹارنی جنرل مسٹر ایل۔ اے۔ ایم۔ بریوا (Mr. L.A.M. Brewa) اور چیف جسٹس مسٹر سی۔ او۔ ای۔ کول (Mr. C.O.E. Cole) سے بھی ملاقات کی۔

جناب ظفر اللہ خان صاحب کو خوش آمدید کہتے ہوئے مسٹر بریوا نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ احمدیہ مشن نہایت امن و امان کے طریق پر ملک میں کام کر رہا ہے۔ اور مشن جو نئے طریق پر عربی کی تعلیم لوگوں کو دے رہا ہے اس پر بھی اس کی تعریف کی۔ مسٹر بریوا نے کہا کہ پیراماؤنٹ چیف گمانگا ان کے دوست اور ہم سکول رہے ہیں اور ان کی معرفت ان کے تعلقات مشن سے بہت پرانے رہے ہیں۔

جواباً جناب ظفر اللہ خان صاحب نے کہا کہ انسانیت کی بہترین خدمت وہ ہے جو کہ عدل و انصاف کے رنگ میں کی جائے۔

جناب چیف جسٹس صاحب نے جناب ظفر اللہ خان صاحب کو اپنے چیمبر میں خوش آمدید کہتے ہوئے بہت ہی خوشی کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ وہ اس ملک میں اپنے قیام سے پوری طرح متمتع ہوں گے۔

اپنے جواب کے دوران جناب ظفر اللہ خان صاحب نے کہا کہ وہ اس ملک میں آکر بہت خوش ہوئے ہیں اور اس موقع کے ملنے پر اللہ تعالیٰ کے شکر کا اظہار کرتے ہیں۔"

اسی دن شام ۳ بجے سے ۴ بجے تک غیر ملکی سفراء۔ ملک کی دوسری اہم شخصیتوں اور مسلم اکابرین کی آپ سے آپ کی جائے رہائش پر ملاقات کا پروگرام تھا۔ چنانچہ یہ پروگرام بھی بہت کامیاب رہا اور چوہدری صاحب نے اپنے اچھوتے اور زریں خیالات سے حاضرین کو محظوظ کیا۔

مسجد لیسٹر

ٹھیک ساڑھے چار بجے مکرم چوہدری صاحب مع امیر صاحب و مجلس عاملہ پروگرام کے مطابق مسجد لیسٹر دیکھنے تشریف لے گئے۔ یہ وہی عظیم الشان مسجد ہے جس کا افتتاح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا۔ یہ مسجد ایک پہاڑی پر واقع ہے اور دور سے بہت خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔

اس مسجد میں بھی وہاں کی جماعت جمع تھی اور انہوں نے مختصر تقریب کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ یہاں کے امام پا یوسف کارگ بو (Pa Yusuf Kargbo.) نے ایک مختصر ایڈریس میں بتایا کہ ہماری نسبتاً نئی جماعت نے احمدیت کے ذریعہ صحیح اسلام کو پہچانا ہے۔ ہم مکرم چوہدری صاحب جیسے عظیم آدمی کے شکر گزار ہیں کہ وہ ہمارے پاس آئے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ ان کا آنا ہمارے لئے بہت بہت مبارک ہو۔

مکرم چوہدری صاحب نے جواباً سب سے پہلے کھڑے نہ ہونے کے لئے معذرت چاہی۔ پھر آپ نے شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ پہاڑی ایک نہایت ہی اچھا شگون ہے۔ قرآن مجید میں بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کلمۃ اللہ ھی العلیا۔ اسی طرح آپ کو فری ٹاؤن اور دوسرے سیرالیون کے لوگوں کے لئے ایک روشنی کا مینار ثابت ہونا چاہیئے۔ اس کے لئے ہمیں اسلام کے مطابق اپنی زندگیاں ڈھالنی چاہئیں اور قرآن مجید سے روحانی روشنی حاصل کرنی چاہیئے۔ اس لئے میرا پیغام یہ ہے کہ ایک طرف الٰہی منشاء کو حاصل کرنے کی کوشش کرو اور دوسرے اس کے مطابق عمل کرو۔ مشکلات سے نہیں ڈرنا چاہیئے بلکہ ان کا اسی طرح مقابلہ کرنا چاہیئے جس طرح آپ کو پہاڑی کے اوپر چڑھنے کے لئے کوشش کرنی پڑتی ہے۔ آخر میں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے قول و فعل میں مطابقت پیدا کر دے۔

مشن کی طرف سے عظیم استقبالیہ

شام ۶ بجے سے ۸ بجے تک مشن کی طرف سے مکرم چوہدری صاحب کے اعزاز میں ایک عظیم استقبالیہ کا انتظام پیراماؤنٹ ہوٹل میں کیا گیا تھا اور اس میں اڑھائی صد سے زائد دعوت نامے ملک کی تمام اہم شخصیتوں کی طرف بھیجے گئے تھے۔

پروگرام کے مطابق ۶ بجے سے ۷ بجے تک کھانے کا پروگرام تھا جس کے بعد ایک گھنٹہ میں مکرم چوہدری صاحب کا تعارف کرایا گیا۔ جس کے بعد چیف جسٹس (جن کی صدارت میں یہ اجلاس منعقد ہوا) نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ بعد ازاں مکرم چوہدری صاحب نے تقریر فرمائی۔

یہ پروگرام اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھا کامیاب رہا۔ الحاج محمد کمانڈا بونگے صاحب جنرل سیکرٹری احمدیہ مشن سیرالیون نے چوہدری صاحب کا موزوں الفاظ میں تعارف کرایا اور آپ کی عظیم شخصیت کے نمایاں پہلو حاضرین کے سامنے پیش کئے۔

صاحب صدر جناب چیف جسٹس صاحب نے کہا کہ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نہایت اہم اور عالمی شہرت کے حامل قانون دان ہیں۔ آپ نے ایک جج کی حیثیت سے عدالتوں کو ایک ایسے طریق سے روشناس کرایا کہ جو اپنی نظیر آپ ہے آپ بلاشبہ ایک عظیم شخصیت کے مالک ہیں۔

مکرم چوہدری صاحب نے اپنی تقریر میں کہا کہ انسانیت کو اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھنا چاہیئے۔ جب تک کہ تمام انسانوں کو بلا لحاظ قوم مذہب۔ رنگ اور منصب کے ایک جیسا مقام نہیں مل جاتا۔ آپ نے کہا کہ مجھے سیرالیون میں جہاں قانون کی حکومت ہے آکر بہت خوشی ہوئی ہے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ آج صبح مجھے چیف جسٹس مسٹر کول سے مل کر بہت ہی خوشی ہوئی۔ اور وہ وقت میری زندگی کے مسرت انگیز لمحات میں سے تھا کیونکہ جس طرح انہوں نے اپنے ساتھیوں سمیت میرا استقبال کیا وہ میں کبھی نہیں بھول سکتا۔

کئی اہم شخصیتوں اور سفراء کے علاوہ قائم مقام نائب صدر مملکت و وزیراعظم نے بھی اس استقبالیہ میں شرکت کی اور دیر تک مکرم چوہدری صاحب سے گفتگو فرمائی۔

(باقی آئندہ)

مجلس خدام الاحمدیہ ڈیرہ غازیخان کی مساعی

ملتان کے قریب سیلاب کی وجہ سے ریلوے لائن ٹوٹ گئی تھی اس لئے کراچی جانے اور آنے والی گاڑیاں ڈیرہ غازی خان کے راستہ جا رہی تھیں۔ گاڑیوں میں مسافروں کی تعداد گنجائش سے بہت زیادہ ہوتی تھی۔ پھر گاڑی ایسے علاقہ سے گذر رہی تھی جہاں ریلوے اسٹیشنوں پر روٹی اور پانی میسر نہیں تھا۔ مسافروں کو بڑی تکلیف کا سامنا تھا۔ چنانچہ مجلس خدام الاحمدیہ ڈیرہ غازیخان نے ریلوے اسٹیشن پر امدادی مرکز قائم کیا اور تین دن تک مسافروں کو برف اور ٹھنڈا پانی اور کھانے کی اشیاء حتی المقدور مفت مہیا کی جاتی رہیں۔ ایک سیلاب زدہ بھائی کی ستر روپے نقد سے امداد کی گئی۔ خانپور کے امدادی کیمپ میں پناہ گزینوں کو دو دن کھانا مہیا کیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فیصد ادائیگی کرنے والے مخلصین

خوش قسمت ہیں وہ مخلصین جماعت جنہوں نے اپنے امام کی آواز پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے غلبۂ اسلام کی خاطر نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں فراخ دلی سے وعدے بھی کئے اور ان کی سو فیصد ادائیگی بھی کر دی۔ اسی سلسلہ میں ایک اور فہرست دعا اور ریکارڈ کی غرض سے شائع کی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت دے۔ آمین۔

حضور نے اپنے حالیہ خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا ہے کہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے وعدہ جات کی ادائیگی کا مرحلہ اب اختتام کو پہنچنے والا ہے۔ احباب جماعت کو فوری طور پر بقایا ادا کر دینے چاہئیں۔ ۳۰ دسمبر ۱۹۷۲ء کے بعد اس مد میں کوئی رقم وصول نہیں کی جائے گی۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

نمبر شمار	نام معطی	رقم
	صف سوم	
۱۰۰۱	مکرم شیخ عبد الحمید صاحب معہ اہلیہ رحمت بی بی مرحومہ مزنگ لاہور	۱۰۴۰
۱۰۰۲	،، چوہدری بشارت احمد صاحب نصرم پورہ ،،	۵۰۰
۱۰۰۳	،، مرزا عبد الکریم صاحب اسلامیہ پارک ،،	۵۰۰
۱۰۰۴	،، چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ سول لائنز ،،	۵۰۰
۱۰۰۵	محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مشتاق احمد صاحب ،،	۵۰۰
۱۰۰۶	،، چوہدری تنویر احمد صاحب ابوہ لاہور چھاؤنی	۵۰۰
۱۰۰۷	،، چوہدری صفدر علی صاحب ،،	۵۰۰
۱۰۰۸	،، چوہدری خورشید احمد صاحب چک ۲۱ عددہ گرنڈ ٹرنک نواب شاہ	۵۰۰
۱۰۰۹	،، فرزند علی صاحب ،، ،،	۵۰۰
۱۰۱۰	،، عبد الحق صاحب معہ اہل و عیال ،، ،،	۵۰۰
۱۰۱۱	،، مستری بشیر احمد صاحب معہ اہل و عیال ،،	۵۰۰
۱۰۱۲	،، صوفی غلام حسین صاحب جھنگ شہر	۵۰۰
۱۰۱۳	،، محمد فرزند ولد احمد بخش صاحب ،،	۵۰۰
۱۰۱۴	،، مہر سلیمان احمد صاحب ولد مکرم مہر فضل دین صاحب تابعہ	۵۰۰
۱۰۱۵	محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد اسماعیل صاحب ... والا	۵۰۰
۱۰۱۶	،، قریشی عبد الرزاق صاحب دولت پور ضلع سیالکوٹ	۱۰۰۰
۱۰۱۷	،، چوہدری عبد الغفور صاحب نمبردار جھنگ صدر	۵۰۰
۱۰۱۸	،، چوہدری محمد نواز صاحب معہ اہل و عیال جھنگ شہر	۵۰۰
۱۰۱۹	،، ،، محمد صدیق صاحب ،، ،،	۵۰۰
۱۰۲۰	،، محمد حسین صاحب ،، ،،	۵۰۰
۱۰۲۱	،، نثار احمد صاحب ،، ،،	۵۰۰
۱۰۲۲	،، مولوی احمد دین صاحب و جمال الدین صاحب	۵۰۰
۱۰۲۳	،، چوہدری محمد شریف صاحب سیکرٹری مال ... ضلع سیالکوٹ	۵۰۰
۱۰۲۴	،، چوہدری غلام محمد صاحب ... ضلع سیالکوٹ	۵۰۰
۱۰۲۵	،، مرزا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ	۵۰۰
۱۰۲۶	محترمہ ... سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی عبد المالک خان صاحب ربوہ	۵۰۰
۱۰۲۸	،، کرنل ستار بخش صاحب ... راولپنڈی	۵۰۰
۱۰۲۹	،، اہلیہ سعید کلثوم ... اہلیہ مکرم کرنل ستار بخش ... راولپنڈی	۵۰۰
۱۰۳۰	،، نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مجید احمد صاحب شیخ ناظم آباد کراچی	۵۰۰
۱۰۳۱	،، سید ظہور احمد صاحب ،،	۵۰۰
۱۰۳۲	،، چوہدری شریف احمد صاحب کانپوری ناظم آباد کراچی ،،	۵۰۰
۱۰۳۳	،، چوہدری اقبال احمد صاحب کانپوری ،، ،،	۵۰۰

(باقی)

دار کٹ پرفیومری کمپنی آف قادیان

جو نصف صدی سے کام کر رہی ہے اس کے تیار کردہ عطر اور تیل نہایت اعلیٰ معیار خالص ہوتے ہیں اور قیمتیں ارزاں۔ ان اشیاء ان قیمتوں پر اس زمانہ میں ملنی محال ہیں احباب آزمائش کریں۔

ربوہ میں شریف کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ اور دیگر جنرل مرچنٹس سے دستیاب ہیں لاہور میں قدیم دکان "مٹ والے" نزد سنہری مسجد بمقابلہ عیدن دار الذکر منٹو پارک میں مل سکتی ہیں

مٹ والے۔ دی کشمیر پرفیومری کمپنی رجسٹرڈ

دکان ۱۴ مین سٹریٹ ۲۵ نسبت روڈ لاہور

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر!

گوشت پوست پیدا کرنے والی نایاب دوا

"پیور الفلقا ٹانک"

استعمال کیجئے یہ ٹانک کھایا پیا جزو بدن بناتا دل دماغ اور تمام اعضائے رئیسہ کو صحت مند بناتا کمزوری ناتوانی اور ضعف کو دور کرتا ہے مسلسل استعمال سے ہڈیوں کے ڈھانچوں پر بھی گوشت پوست پیدا کرتا ہے

فی شیشی -/۳ ڈاک ۷۰

شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال چھت بازار ربوہ

دانت

نکلوا کر بھی آرام نہیں آیا
کیونکہ مرض کا سبب باقی ہے
پائیوریا کا سبب اینٹی پائیوریا سے
کیریز کی وجہ اینٹی کیریز سے
دور ہو جاتی ہے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ فون ۶۰۶ ۶۰۷

زوجام عشق طاقت کی مشہور دوا

مقوی اعصاب۔ مقوی اعضائے رئیسہ
قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے

المنار دواخانہ دواخانہ۔ ربوہ

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عزیزم ملک لال خان صاحب ڈویژنل انجینئر مری ضلع ہزارہ کو تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضرت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت اس کا نام منصور محمود رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اسم بامسمیٰ بنائے۔ اس سے پہلے بھی اللہ تعالیٰ نے دو فرزند عطا فرمائے ہیں جن کے نام حضور نے "ناصر محمود" "حامد محمود" رکھے ہیں۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو سلسلہ کا خادم نیک صالح اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

چراغ الدین مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ایبٹ آباد

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصی احباب کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی صاحب کو ان کا موجودہ پتہ معلوم ہو تو دفتر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ کو اطلاع دیں۔

۱۔ سید محمد شفیق صاحب ولد سید محمد صدیق صاحب وصیت نمبر ۱۷۶۰۹ سابق سیکرٹری اوکاڑہ ضلع ساہیوال۔

۲۔ الطاف بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد غلام احمد صاحب وصیت نمبر ۱۵۰۰۸

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا

۱۔ میری ہمشیرہ صاحبہ فاطمہ والدہ چوہدری سمیع اللہ صاحب ... لاہور ... سے باہر سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان کی شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

(صادقہ بیگم اہلیہ محمد شریف صاحب اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ)

۲۔ خاکسار کی اہلیہ آج کل دماغی عارضہ میں مبتلا ہے احباب کرام کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(ماسٹر امیر عالم ... غلہ منڈی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمدی نور کو پھیلانا ہمارا کام ہے

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں:-

"محمدی نور کو دنیا میں پھیلاتے چلے جاؤ۔ یہاں تک کہ ساری دنیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کلمہ پڑھنے لگ جائے"

نیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ

"جماعت احمدیہ ایک خاص مقصد کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ اور وہ ... اس مقصد کو حاصل کرنا ہے"

اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اس نے حضرت اقدس رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور سے تمام دنیا کو منور کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرما کر نور محمدی کو پھیلانے کے لئے جماعت احمدیہ کو منتخب فرمایا ہے۔ الحمد للہ۔

یہ عظیم الشان کام تحریک جدید کے ذریعہ سرانجام پا رہا ہے۔ سو جماعت احمدیہ کے ہر فرد مرد و عورت اور بچہ کو چاہئے کہ تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات اشاعت اسلام تراجم قرآن مجید اور تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے فراخ دلی کھول کر حصہ لیں تاکہ یہ مقصد کہ

شیطان کی حکومت مٹ جائے اس جہاں سے
حاکم تمام دنیا پہ میرا مصطفیٰ ہو! (کلام محمود)

ہماری زندگیوں میں پورا ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس مقصد عظیم میں جلد از جلد کامیاب فرمائے۔ آمین۔

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

مجلس سوال و جواب

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع پر مجلس سوال و جواب منعقد ہوتی ہے جس میں خدام کے علمی و مذہبی سوالات کے جواب سلسلہ کے ممتاز علماء کرام دیتے ہیں۔ خدام سے درخواست ہے کہ وہ اپنے سوالات فوری طور پر مرکز میں ارسال کر دیں۔ اجتماع کے دوران نئے سوال وصول نہیں کئے جائیں گے۔

(مہتمم تعلیم)

اعلان نکاح

۱۳؍اکتوبر کو خاکسار کی بچی عزیزہ وقار النساء کا نکاح بعد نماز عصر مسجد مبارک میں عزیزم مکرم چوہدری منیر احمد صاحب اسمٰعیل شاہد واقف زندگی حدیقۃ المبشرین ربوہ۔ ابن مکرم چوہدری احمد دین صاحب آف چک ... ضلع ... کے ساتھ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین اور سلسلہ احمدیہ کے لئے ہر رنگ میں بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(ضیاء الدین ... دار البرکات ربوہ)

دعائے مغفرت

محترم میاں عبدالمجید صاحب انبالوی جنہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں شمولیت کا فخر حاصل تھا۔ ۱۶؍اکتوبر ۱۹۷۳ء کو قریباً ڈیڑھ بجے بعد دوپہر بعمر ۸۶ سال لائلپور میں وفات پا گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم نہایت خاموش طبع اور دعاگو بزرگ تھے۔ آپ ... جماعت احمدیہ انبالہ کے امیر بھی رہے۔ ۱۷؍اکتوبر کو مرحوم کا جنازہ ان کے عزیزان مکرم ملک بشیر احمد صاحب نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر ربوہ لائے۔ جہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشاد کے تحت محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی نے دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (داؤد احمد ... مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر)

سلامتی کونسل میں روس کی طرف سے

اسرائیل کے خلاف تعزیری کاروائی کا مطالبہ

جنگ بندی کی قراردادوں کے باوجود اسرائیل کی طرف سے جارحیت کا سلسلہ برابر جاری ہے

مصری فوجوں نے شہر سویز پر اسرائیل کا تازہ حملہ ناکام بنا دیا۔ ۱۳ اسرائیلی ٹینک اور ۸ طیارے تباہ

نیویارک ۲۵؍اکتوبر۔ آج علی الصبح جب مصر کی درخواست پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ایک اور ہنگامی اجلاس منعقد ہوا تو اس میں روس کے نمائندے نے تقریر کرتے ہوئے اس امر کا مطالبہ کیا کہ چونکہ اسرائیل نے جنگ بندی سے متعلق سلامتی کونسل کی طرف سے یکے بعد دیگرے پاس ہونے والی دو قراردادوں کے باوجود ابھی تک جنگ بندی نہیں کی ہے اور مصر کے خلاف وہ بار بار جارحیت کا مرتکب ہو رہا ہے اس لئے اس کے خلاف تعزیری کارروائی کی جائے۔ مصر نے اسرائیل کی مسلسل جارحیت اور جنگ بندی کی دیدہ دلیرانہ خلاف ورزیوں پر غور کرنے کے لئے سلامتی کونسل کا یہ ہنگامی اجلاس طلب کرنے کی درخواست کی تھی۔ اس ہفتہ کے دوران مصر کی طرف سے اجلاس بلائے جانے کی یہ دوسری درخواست تھی۔

ہر چند کہ سلامتی کونسل پچھلے چند روز میں یکے بعد دیگرے دو قراردادوں کے ذریعہ طرفین کو جنگ بند کرنے کی ہدایت کر چکی ہے۔ اور اسرائیل ان دونوں قراردادوں کو قبول کرنے کا اعلان کر چکا ہے۔ اس کے باوجود اس نے عملاً جنگ بند نہیں کی ہے۔ اور وہ نہر سویز کے دونوں کناروں پر مصری ٹھکانوں پر برابر حملے کر رہا ہے۔ کل اس کی فوجوں نے سویز شہر پر قبضہ کرنے کے لئے ٹینکوں اور توپ خانہ کی مدد سے ایک بھرپور حملہ کیا جسے مصری فوجوں نے ناکام بنا کر پسپا کر دیا۔ اس لڑائی میں انہوں نے ۱۳ اسرائیلی ٹینک تباہ کرنے کے علاوہ اسرائیل کے ۸ جنگی طیارے بھی مار گرائے۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فوجوں نے نہر سویز کے جنوبی حصہ میں مصریوں کی ایک بہت بڑی فوج کو گھیرے میں لے لیا ہے اور اس کی سپلائی کے تمام راستے مسدود کر دیئے ہیں۔ اس کا یہ بھی کہنا ہے کہ کل کے معرکہ میں اس نے مصر کے پندرہ طیارے مار گرائے اور مصری فوجوں کو بھاری نقصان پہنچایا۔

مصر نے اسرائیل کے اس دعوے کو غلط بتایا ہے کہ اسرائیلی فوج کسی حصہ کو نرغہ میں لینے میں کامیاب ہو گئی ہے یا یہ کہ نہر سویز کے علاقہ میں کسی مصری شہر پر اس کی فوجیں قابض ہو گئی ہیں۔

برژنیف اور نکسن کے نام صدر سادات کا پیغام

قاہرہ ۲۵؍اکتوبر۔ اسرائیل کی طرف سے جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیوں کے پیش نظر مصر کے صدر سادات نے روسی کمیونسٹ پارٹی کے سیکرٹری مسٹر برژنیف اور امریکہ کے صدر نکسن کے نام پیغام بھیجے تھے۔ جن میں ان سے کہا گیا تھا کہ اسرائیلی جارحیت کے تمام امکان کو ختم کرنے کے لئے سینا کے علاقہ میں روس اور امریکہ اپنے فوجی دستے متعین کریں۔ امریکہ نے ان کی یہ تجویز مسترد کر دی ہے اور کہا ہے۔ کہ وہاں فوج بھجوانا اقوام متحدہ کا کام ہے۔ کسی ملک کو اپنے طور پر وہاں فوج نہیں بھیجنی چاہیئے۔

صدر سادات کے اس پیغام کے بارہ میں روس کی طرف سے ابھی کسی ردعمل کا اظہار نہیں ہوا۔

اعلان تعطیل

کل ۲۶؍اکتوبر بروز جمعہ ڈاکخانہ میں تعطیل کی وجہ سے ۲۷؍اکتوبر کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین کرام و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴